روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 19 جنوری 2012ء 24 صفر 1433 ہجری 19 صلح 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 16

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پروا کرتا ہے اور کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا۔ تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ ان بارش کے دنوں میں میں نے دیکھا کہ ایک اسّی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا ہے۔ میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہوگا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہوگا۔ پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔ اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے اسلام تک لانے کا موجب ہو گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص215)

بچوں کا وظیفہ

حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں ایک تجارتی قافلہ نے مدینہ کے نواح میں عیدگاہ پر پڑاؤ کیا حضرت عمرؓ نے عبدالرحمٰنؓ بن عوف سے کہا آئیں آج رات ہم ان کی حفاظت کی خاطر پہرہ دیں۔ چنانچہ وہ رات ان کا پہرہ دیتے اور نماز پڑھتے رہے۔ حضرت عمرؓ نے ایک بچے کے مسلسل رونے کی آواز سنی تو اس کی والدہ سے وجہ پوچھی۔ اس نے کہا میں اس کا دودھ چھڑانا چاہتی ہوں اور یہ ضد کرتا ہے۔ فرمایا ''وقت سے پہلے اس معصوم کا دودھ کیوں چھڑاتی ہو؟'' وہ کہنے لگی اس لئے کہ حضرت عمرؓ دودھ پیتے بچے کا وظیفہ مقرر نہیں کرتے۔ حضرت عمرؓ نے کہا تیرا بھلا ہو۔ اسے دودھ چھڑانے کی جلدی نہ کرو۔ پھر مسجد نبوی میں جا کر نماز فجر پڑھائی۔ غلبہ رقّت کی وجہ سے تلاوت لوگوں کو سمجھ نہ آتی تھی۔ پھر اعلان عام کر دیا کہ آئندہ سے دودھ چھڑوانے میں جلدی نہ کریں۔ آج سے ہر مسلمان نومولود کا وظیفہ مقرر کیا جاتا ہے۔

(طبقات ابن سعد جلد 3ص 301)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

نمایاں اعزاز

مکرم محمد فہیم ملک صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بہو مکرمہ صائمہ عزیز عمر صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر احمد کلیم صاحب کو ایم ایس ان مینجمنٹ 2011ء میں نمایاں کامیابی پر یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے گولڈ میڈل کا حقدار قرار دیا جو 3 دسمبر 2011ء کو یونیورسٹی کی کانووکیشن کے موقع پر سینئر پروفیسر خورشید احمد صاحب مہمان خصوصی نے محترمہ کو دیا۔ محترمہ صائمہ عزیز عمر صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نسل سے ہیں۔ موصوفہ نے Comsats یونیورسٹی لاہور سے Ph.D کر رہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز محترمہ کو مبارک کرے اور آئندہ دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

احمدی بچیوں کی باعزت رخصتی کا انتظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک مریم شادی فنڈ

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے آخری ایام میں غریب احمدی بچیوں کی شادیوں پر بغیر جہیز کے جانے کے بعد آنے والے مسائل اور ان کے سسرال کے طعنوں پر بہت دکھ محسوس کیا اور احمدی بچیوں کی شادی کے موقعہ پر امداد کا انتظام فرماتے ہوئے اس مبارک تحریک کا اعلان فرمایا۔ اس دکھ کو حضور نے ان الفاظ میں بیان فرمایا:۔

''میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ جو بھی بیٹیاں بیاہنے والے ہیں اور غربت کی وجہ سے ان کو کچھ دے نہیں سکتے، کچھ تھوڑے بہت کپڑے، کچھ سنگھار کی چیزیں یہ تو لازمی ہیں ورنہ وہ اپنے سسرال میں جا کر شرمندہ ہوتی ہیں۔ مجھ سے کئی بچیوں نے بیچاریوں نے یہ خط لکھ کے اپنے درد کا اظہار کیا ہے کہ ہمارے پاس کچھ زیادہ چیزیں نہیں تھیں۔ معمولی کپڑے تھے نتیجہ یہ نکلا کہ سسرال پہنچے تو طعنے ملنے شروع ہو گئے اور بہت سے طعنے ملتے ہیں۔ یہ تو ظلم کرتے ہیں جو طعنے دیتے ہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تو یہ تھی کہ دو کپڑوں میں اپنی بیٹی کو رخصت کیا ہے اور کوئی جہیز وغیرہ نہیں تھا۔ مگر اب رواج پڑ گیا ہے۔ اس لیے دیکھا دیکھی کچھ نہ کچھ ضرور کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جن کی بیٹیاں بیاہنے والی ہیں اور انہیں مدد کی ضرورت ہے حسب توفیق میں اپنی طرف سے بھی کچھ ان کو پیش کرتا ہوں۔ وہ بے تکلفی سے مجھے لکھیں ان کا مناسب گزارہ ہو جائے گا اور جہیز کی رسم کسی حد تک پوری ہو جائے گی۔ اگر میرے اندر اتنی توفیق نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدا تعالیٰ کی جماعت غریب نہیں ہے۔ بہت روپیہ ہے جماعت کے پاس۔ تو انشاء اللہ جماعت کے کسی فنڈ سے ان کی امداد کر دی جائے گی۔ مگر ان کو توفیق مل جائے گی کہ ان کی بیٹیاں خیر و خوبی کے ساتھ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اس کی توفیق عطا فرمائے اور جس حد تک مجھ میں توفیق ہے میں انشاءاللہ ضرور ان کی مدد کروں گا اور اللہ ان کو آسانی کے ساتھ رخصت کرے۔''

(خطبہ جمعہ 21 فروری 2003ء الفضل انٹرنیشنل 28 مارچ 2003ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

''اب میں آخر پر یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ پچھلے خطبہ جمعہ میں میں نے غریب بچیوں کی شادی کے لیے تحریک کی تھی کہ شادی کے لیے کچھ رقم پیش کریں۔ مجھے تعجب ہوا ہے کہ جماعت نے اس طرح دل کھول کر اس قربانی میں حصہ لیا ہے کہ آسمان سے خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوئی ہے۔ ان کا انفرادی سب کا ذکر تو میرے لیے ممکن نہیں ......اس سے دوسرے لوگوں کو تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے...... مجھے ذاتی طور پر تو تردد تھا مگر جو کمیٹی بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کام کے لیے ان کا مشورہ قبول کرتے ہوئے اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔ اگرچہ مناسب رقم دیں گے۔ بہت زیادہ نہیں، مگر کسی غریب ماں باپ کو یہ غم نہیں رہے گا کہ ہم نے اپنی بیٹی کو کچھ نہیں دیا۔ عزت کے ساتھ چند کپڑوں میں ملبوس اچھی طرح رخصت کریں گے۔''

(خطبہ جمعہ 28 فروری 2003ء الفضل انٹرنیشنل 4 اپریل 2003ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شادی بیاہ کے موقع پر اصراف سے بچنے کی ہدایت کی اور ان مواقع پر غریب بچیوں کی شادی کے لیے رقم فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے فرمایا:۔

''جو لوگ باہر کے ملکوں میں ہیں اپنے بچوں کی شادیوں پر بے شمار خرچ کرتے ہیں اگر ساتھ ہی پاکستان، ہندوستان اور دوسرے غریب ممالک میں غریب بچیوں کی شادیوں کے لیے کوئی رقم مخصوص کر دیا کریں تو جہاں وہ ایک گھر کی خوشیوں کا سامان کر رہے ہوں گے وہاں یہ ایک صدقہ جاریہ ہوگا جو ان کے بچوں کی خوشیوں کی بھی ضمانت ہوگا اللہ تعالیٰ نیکیوں کو ضائع نہیں کرتا پھر بعض صاحب حیثیت لوگوں میں بے تحاشا نمود و نمائش اور خرچ کرنے کا شوق ہوتا ہے شادیوں پر بے شمار خرچ کر رہے ہوتے ہیں کئی کئی قسم کے کھانے پک رہے ہوتے ہیں جو اکثر ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہاں سے جب خاص طور پر پاکستان میں جا کر شادیاں کرتے ہیں اگر سادگی سے شادی کریں اور بچت سے کسی غریب کی شادی کے لیے رقم دیں تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر رہے ہوں گے۔

کھانوں کے علاوہ شادی کارڈوں پر بھی بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے دعوت نامہ تو پاکستان میں ایک روپے میں بھی چھپ جاتا ہے یہاں بھی بالکل معمولی سا پانچ سات پینس (Pence) میں چھپ جاتا ہے تو دعوت نامہ ہی بھیجنا ہے کوئی نمائش تو نہیں کرنی۔ لیکن بلاوجہ مہنگے مہنگے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں پوچھو تو کہتے ہیں کہ بڑا سستا چھپا ہے صرف پچاس روپے میں۔ اب یہ صرف پچاس روپے جو ہیں اگر کارڈ پانچ سو کی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں تو یہ پاکستان میں پچیس ہزار روپے بنتے ہیں اور پچیس ہزار روپے اگر کسی غریب کو شادی کے موقع پر ملیں تو وہ خوشی اور شکرانے کے جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ تو اس طرح بے شمار جگہیں ہیں جہاں بچت کی جا سکتی ہے اور جن کو اتنی توفیق ہے کہ وہ کہیں کہ ہم بچیوں کی شادیوں میں بھی مدد کر سکتے ہیں اس لئے ہمیں اس قسم کی چھوٹی بچت کی ضرورت نہیں ہے تو پھر ایسے لوگوں کو کم از کم جو خرچ وہ اپنے بچوں کی شادی پر کرتے ہیں اس کا ایک فیصد تو غریب کی شادی کے لیے مدد کے لیے چندہ دینا چاہئے۔ پاکستان میں بھی بہت سے لوگ ہیں جو بڑی فضول خرچی کرتے ہیں کچھ باہر سے جا کر کر رہے ہوتے ہیں اور کچھ وہاں رہنے والے کر رہے ہوتے ہیں۔ یا جو فضول خرچی نہیں بھی کرتے ان کی ایسی توفیق ہوتی ہے کہ بچوں کی شادی میں مدد کر سکیں۔ ان سب کو آگے آنا چاہئے اور اس نیک کام میں حصہ لینا چاہئے۔ عموماً ایک غریبانہ شادی پچیس تیس ہزار روپے کی مدد سے ہو جاتی ہے۔ کچھ نہ کچھ تو انہوں نے خود بھی کیا ہوتا ہے اتنی مدد ہو جائے تو لوگوں کی بڑی مدد ہو جاتی ہے۔ تو پھر یہ غریب آدمی کے لیے سکون کا باعث بن رہی ہوتی ہے۔ بہر حال ہر ایک کو حسب توفیق اس فنڈ میں ضرور حصہ لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔''

(خطبہ جمعہ 3 جون 2005ء، خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 334)

عید الفطر کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک تحریک تھی مریم شادی فنڈ کی، اس میں اگر باہر کے ملکوں میں رہنے والے چندہ دیں تو کئی غریب بچیوں کی شادی میں مدد ہو جاتی ہے شروع میں مختلف ممالک سے وعدے ہوئے جو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کیے لیکن وہ ایک دفعہ پیش کر کے ختم ہو گئے گو کہ جماعت اپنے وسائل کے لحاظ سے مدد کرتی رہتی ہے چاہے اس مد میں رقم ہو یا نہ ہو لیکن پوری طرح پھر بھی نہیں کی جا سکتی اگر صاحب حیثیت اپنے بچوں کی شادیوں پر غریبوں کا خیال رکھیں تو جہاں اللہ تعالیٰ ان کو اللہ کی خاطر خرچ کرنے پر ثواب دے رہا ہوگا وہاں ان غریبوں کی دعاؤں سے ان کے اپنے بچوں کے گھروں میں بھی برکت پڑ رہی ہوگی، کئی احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے ہیں جن کو اس بات کا احساس ہے جو اپنے ایک بچے کی شادی پر دس غریب بچیوں کی شادیوں کا خرچ اٹھاتے ہیں، بعض فضول خرچ ہیں دو دو لاکھ روپے کا جوڑا بنا لیتے ہیں جب کہ اس رقم سے پانچ غریب بچیوں کا جہیز بن جاتا ہے تو ایسے لوگوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر اتنے قیمتی جوڑے بنانے کی اللہ تعالیٰ نے انہیں وسعت دی ہوئی ہے تو پھر غریبوں کو کم از کم ایک مہنگے جوڑے کے برابر تو دے دیں تا کہ وہ بھی غریبوں کی دعائیں لے سکیں، یہ اتنے مہنگے جوڑے جو ہیں یہ تو ایک دفعہ پہن کے یا دو دفعہ پہن کے ضائع ہو جاتے ہیں، کام نہیں آتے لیکن غریب کی دعائیں اور اللہ کی رضا تو ہمیشہ ساتھ رہنے والی چیز ہے۔

(خطبہ عید الفطر 13/اکتوبر 2007ء)

حضور انور مزید فرماتے ہیں۔

امراء کو پہلے بھی کہہ چکا ہوں اب بھی کہتا ہوں دوبارہ تحریک کر دیتا ہوں کہ مریم شادی فنڈ میں ضرور شامل ہوا کریں اور خاص طور پر جو صاحب حیثیت ہیں اور جب ان کے بچوں کی شادیاں ہوتی ہیں اس وقت ضرور ذہن میں رکھا کریں کہ کسی نہ کسی غریب کی شادی کروانی ہے۔''

(روزنامہ الفضل 28 فروری 2005ء)

مؤرخین کے لئے ہدایات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ہمیشہ مؤرخ کو عقل سے کام لینا چاہئے اور نقّالی کا مادہ اپنے اندر سے نکال دینا چاہئے۔ ہاں جو اُس زمانہ کا مؤرخ ہو جس زمانہ کی وہ تاریخ لکھنا چاہتا ہے اُس کا یہ کام ہے کہ وہ واقعات جمع کر دے اور بعد میں آنے والے مؤرخوں کا یہ کام ہے کہ وہ واقعات کی صحیح ترتیب قائم کر کے ایسے رنگ میں تاریخ مرتب کریں جس سے اُس شخص کا اصل کیریکٹر سامنے آ جائے۔ طبریؔ تک لوگوں کا یہ کام تھا کہ وہ محض واقعات جمع کرتے اور بعد کے مؤرخوں کا یہ کام تھا کہ وہ ایسی طرز پر اُن واقعات کو ڈھالتے کہ اس شخص کا کیریکٹر ہر شخص کے سامنے آ جاتا۔ اِسی طرح اور بہت سی علمی کتب کی ضرورت ہے، اگر ہمارے دوست اس طرف توجہ کریں تو میں بھی اُنہیں کچھ مدد دے سکتا ہوں مگر یہ نہیں کہ مجھ سے کتاب لکھوائیں بلکہ اس طرح جس طرح بعض دوست جب لیکچر دینا چاہتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں اور میں اُنہیں نوٹس بتا دیتا ہوں۔ اِسی طرح اگر وہ کوئی کتاب لکھنا چاہیں تو میں اس کی آؤٹ لائنس یعنی بیرونی نقشہ اُنہیں اجمالی طور پر بتا سکتا ہوں۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 222)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کے پرانے خادم اور رفیق، ایک قابل عالم اور داعی الی اللہ

میرے پڑنانا حضرت مولوی فتح الدین صاحب آف دھرم کوٹ

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب

حضرت مولوی فتح الدین صاحب پیارے پڑنانا جان بڑی ہر دل عزیز شخصیت کے مالک تھے۔ بچوں میں بچے ہوتے اور جوانوں میں جوان اور بڑوں میں بڑے ہوتے۔ چھوٹے، بڑے سب آپ کی محفل کو پسند کرتے، آپ بہت ہی مخلص، ہمدرد، نرم مزاج، دعا گو، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور صابر وشاکر وجود تھے۔ آپ بے حد محبت کرنے والے اور ہر کسی کی فکر دل و جان سے کرتے تھے۔

پڑنانا جان حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے پہلے کے ساتھی اور معتقد تھے۔ مرحوم بے لوث اور بااصول شخص تھے۔ زندگی کے ہر معاملے میں جو بھی اصول وضع کیا سختی سے اس پر کاربند رہے۔ بے خوف اور نڈر احمدی تھے۔ ہر آنے والے شخص کو دعوت الی اللہ کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ آپ زبردست داعی الی اللہ تھے۔ احباب کو اپنے ساتھ لے کر قادیان دارالامان جاتے تھے۔ آپ سچے عاشق رسولؐ تھے۔ حضرت محمدؐ کا نام مبارک نہایت ہی احترام سے لیتے تھے۔ جب بھی آنحضرت ﷺ کا نام مبارک آتا تو سنتے ہی ان پر درود بھیجتے اور دوسروں کو بھی تاکید فرماتے۔

حضرت مسیح موعود کے اعلان بیعت سے قبل عقیدت رکھنے والے حضرت مولوی فتح الدین صاحب ایک پاک فطرت انسان تھے۔ آپ اپنے علاقے میں ایک خاص اثر رکھتے تھے۔

(الفضل ستمبر 1920ء)

حضرت مولوی فتح الدین صاحب اندازاً 1860ء میں دھرم کوٹ بگہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں عام دستور کے مطابق کسی مکتب میں تعلیم حاصل نہیں کی۔ علم کے شوق نے طالب علموں سے پڑھنے کی عادت ڈال دی اور اس طرح چند روز میں قاعدہ پڑھ لیا۔ کتاب ''فتوح الغیب'' ایک شخص قلب الدین سے پڑھنی شروع کی اور یہ تصنیف پڑھتے پڑھتے کسی ولی کی صحبت اختیار کرنے کا شوق دامنگیر ہوا۔ جسے پورا کرنے کے لئے چپکے چپکے درویشوں اور فقیروں کی تلاش میں تھے کہ ایک دن آپ کو یہ خبر ملی کہ ایک شخص قادیان میں خوابوں کی تعبیر بتاتے ہیں اور حضرت موصوف ایک کتاب براہین احمدیہ تیار کر رہے ہیں۔ ایک روز حضرت مولوی صاحب چند دوستوں کے ہمراہ حضرت اقدس کی خدمت میں قادیان پہنچے۔ حضور نے مولوی صاحب کو ایک ذکر کرنا بتلایا کہ فجر کی نماز کے بعد یہ ذکر چلتے پانی کے کنارے پر پڑھا کرو۔

یا مقلب القلوب ثبت قلبی علیٰ دینک۔ اس سفر کے بعد قادیان آنے کا سلسلہ چل پڑا۔ (الفضل 9 ستمبر 1920ء ص 6)

حضرت اقدس کو اپنے گاؤں آنے کی دعوت

ایک مرتبہ آپ قادیان آئے ہوئے تھے کہ آپ نے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور کبھی دھرم کوٹ بگہ بھی تشریف لائیں تو ہمارے بے کس دلوں کو سرور حاصل ہو۔ حضور اقدس نے فرمایا کہ اگر خدا نے چاہا تو ہم تمہارے پاس آویں گے۔ چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد حضرت مسیح موعود خود مع حضرت منشی حامد علی صاحب ومحمد اسماعیل صاحب پیدل چلتے ہوئے حضرت مولوی صاحب کے پاس دھرم کوٹ بگہ عصر کے وقت تشریف لائے۔ آپ نے اسی وقت بادام کی گریاں اور مصری حضور کی خدمت میں پیش کی اور نماز حضرت مسیح موعود کے پیچھے پڑھی گئی۔ رات کے وقت ایک سکھ سردار کے ساتھ حضور نے قرآن شریف اور باوا نانک صاحب کے متعلق چند باتیں کیں آخر میں آپ نے فرمایا کہ سردار تو...... ہوگیا ہے اور دوسرا نہایت معتقد حضرت صاحب کا ہوا۔ صبح کھانا کھا کر حضرت اقدس امرتسر کو کتاب براہین احمدیہ کا دوسرا حصہ چھپوانے کے واسطے یکہ پر تشریف لے گئے۔ حضرت مولوی فتح الدین فرط الفت سے بھوکے پیاسے یکہ کے ساتھ دوڑتے ہوئے بٹالہ تک پہنچ گئے۔ راستہ میں حضور نے فرمایا کہ تم نے ابھی کھانا نہیں کھایا۔ آپ نے عرض کی ہاں حضور نہیں کھایا حضور نے فرمایا کہ روپیہ مولوی صاحب کو دے دو چنانچہ حضرت حافظ حامد علی صاحب نے چار آنے آپ کو دیئے جس سے آپ نے کھانا کھایا۔

(الفضل 9 ستمبر 1920ء ص 6)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنی زندگی میں ایک ہی مرتبہ دھرم کوٹ بگہ تشریف لے گئے تھے۔ حضور کے وہاں جانے کے متعلق ایک اور روایت بھی ملتی ہے۔ حضرت حکیم محمد دین صاحب ولد حضرت شیخ برکت علی صاحب بتاتے ہیں۔

بیان کیا میرے پاس سردار فضل حق صاحب مرحوم نے جبکہ وہ جوان تھے اور مشن سکول بٹالہ میں تعلیم پاتے تھے۔ تو ان دنوں میں مولوی فتح الدین صاحب دھرم کوٹ میں حضرت مرزا صاحب سے ملا کرتے تھے مذہب کے متعلق دہریت کے خیالات سردار صاحب موصوف نے مولوی فتح الدین صاحب سے ذکر کئے تو مولوی فتح الدین صاحب نے یہ باتیں حضرت اقدس سے قادیان میں بیان کیں حضرت اقدس نے کچھ فرمایا مولوی فتح الدین صاحب نے سردار صاحب کو وہ باتیں فرمائیں اس طرح کچھ عرصہ (دعوت الی اللہ) پیغاموں کے ذریعہ ہوتی رہی مگر چونکہ سردار صاحب دھرم کوٹ بگہ کے رئیس زادہ تھے اور مولوی فتح الدین صاحب ادنیٰ زمیندار تھے۔ مولوی فتح الدین صاحب کا یا تو اثر نہ پڑتا تھا یا حضرت اقدس کے زبانی دلائل کو پہنچا نہ سکتے تھے۔ آخر حضرت مسیح موعود نے یہ مناسب سمجھا کہ خود ان سکھ رئیس زادوں کو (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے دھرم کوٹ بگہ تشریف لے جائیں۔ چنانچہ ایک دن آپ دھرم کوٹ مولوی فتح الدین صاحب کے پاس پہنچ گئے اور سردار صاحب اور ان کے بڑے بھائی سردار جیون سنگھ اور ان کے والد صاحب سے مولوی فتح الدین صاحب کے مکان پر رات کو حضرت اقدس نے ملاقات کی اور اس ملاقات میں ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ان سکھ نوجوانوں کی اس وقت کی قابلیت کے مطابق مندرجہ ذیل دلائل بیان کئے۔ جو مکانات انسان بناتے ہیں جب تک ان کا کوئی نگران اور مرمت کرنے والا نہ ہو قائم نہیں رہ سکتے مگر زمین، چاند سورج ستارے اپنا اپنا مفوضہ کام برابر باقاعدگی سے کرتے ہیں ان کی نگرانی کون کرتا ہے اور کون ان کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ پس وہی جو ان کا خالق ہے وہی ان کا نگران ہے اس کی قدرت کاملہ سے یہ اپنا اپنا مفوضہ کام باقاعدگی سے کرتے ہیں اگر ان کا کوئی نگران نہ ہو تو یہ دنیا درہم برہم ہوجائے۔ سردار صاحب فرماتے ہیں یہ اس وقت کا واقعہ ہے جبکہ حضرت اقدس کا کوئی دعویٰ نہ تھا نیز سردار صاحب نے فرمایا کہ حضرت کی اس ملاقات کے بعد ان کو اور دیگر مذاہب کی تحقیق وتدقیق کا شوق ہوگیا اور حضرت اقدس بذریعہ ترسیل کتب اور خط وکتابت ان کی مدد کرتے رہے آخر سردار صاحب ایک طویل مدت کے گزر جانے پر قریباً چالیس برس کی عمر میں 1898ء میں مشرف بہ دین حق ہوئے۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 13)

احیاء دین حق کے لئے حضور کی تڑپ

حضرت اقدس مسیح موعود کو احیاء دین کے لئے ایک مضطربانہ تڑپ تھی جس کا ایک اظہار حضرت مولوی فتح الدین صاحب نے بھی اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے تحریر کرتے ہیں۔

شیخ غلام حسین صاحب لدھیانوی ہیڈ ڈرافٹسمین سنٹرل آفس نئی دہلی نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ شیخ فرمان علی صاحب بی اے اسسٹنٹ انجینئر ساکن دھرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور نے جو کہ 1915ء میں لیڈی ہارڈنگ کالج نئی دہلی کی عمارت تعمیر کرا رہے تھے مجھ سے ذکر کیا تھا کہ ایک دفعہ مولوی فتح الدین صاحب مرحوم دھرم کوٹی نے جو کہ عالم جوانی سے حضرت مسیح موعود کی صحبت میں رہے ہیں۔ ان سے بیان کیا کہ میں حضرت مسیح موعود کے حضور اکثر حاضر ہوا کرتا تھا اور کئی مرتبہ حضور کے پاس ہی رات کو بھی قیام کیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ آدھی رات کے قریب حضرت صاحب بہت بیقراری سے تڑپ رہے ہیں اور ایک کونہ سے دوسرے کونہ کی طرف تڑپتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔ جیسے کہ صاحب بہت بیقراری سے تڑپ رہے ہیں۔ جیسے کے ماہی بے آب تڑپتی ہے یا کوئی مریض شدت درد کی وجہ سے تڑپ رہا ہوتا ہے میں اس حالت کو دیکھ کر سخت ڈر گیا اور بہت فکر مند ہوا اور دل میں کچھ ایسا خوف طاری ہوا کہ اس وقت میں پریشانی میں ہی مبہوت لیٹا رہا یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود کی وہ حالت جاتی رہی۔ صبح میں نے اس وقت میں پریشانی میں ہی واقعہ کا حضور سے ذکر کیا کہ رات کو میری آنکھوں نے اس قسم کا نظارہ دیکھا ہے کیا حضور کو کوئی تکلیف تھی یا درد گردہ وغیرہ کا دورہ تھا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میاں فتح الدین کیا تم اس وقت جاگتے تھے؟ اصل بات یہ ہے کہ جس وقت ہمیں (دین حق) کی مہم یاد آتی ہے اور جو جو مصیبتیں اس وقت پر آرہی ہیں ان کا خیال آتا ہے تو ہماری طبیعت سخت بے چین ہوجاتی ہے اور یہ درد ہے جو ہمیں اس طرح بیقرار کردیتا ہے۔ (سیرت المہدی حصہ سوم ص 29)

دینی کتب کا پڑھنا

اور بیعت

حضرت اقدس مسیح موعود کی ہدایت پر آپ نے تفسیر قرآن کا مطالعہ شروع کر دیا اور معانی یاد کرنے شروع کر دیئے اس کے ساتھ ہی حدیث کی کتب کا بھی مطالعہ شروع کر دیا اور ہر ایک ہفتہ میں حضور کی قدم بوسی کرتے رہے اس عشق میں حضرت اقدس کی روشنی سے آپ کو علم لدنی حاصل ہو گیا۔ اس اثنا میں حضور نے دعویٰ مسیح موعود کا کیا تو آپ نے بھی حضور کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

(الفضل 9 ستمبر 1920ء ص 6 کالم 3)

دعوت الی اللہ کا شوق

قبول احمدیت کے بعد اب آپ کا علم (دعوت الی اللہ) میں وقف ہونے لگا۔ دعویٰ کے ثبوت میں قرآن شریف و کتب حدیث نبویؐ سے تمام لوگوں کو تلقین کرتے رہتے تھے۔ بہت سی کتب حضرت اقدس کے دعویٰ کی تائید میں اپنی مساعی کا تذکرہ آپ حضور کی خدمت میں بھی کرتے رہتے اور حضور سے راہنمائی بھی لیتے رہتے۔ حضور آپ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ضروری ہدایات سے نوازتے۔ چنانچہ یکم نومبر 1902ء بروز شنبہ کی ڈائری میں لکھا ہے۔

حضرت اقدس حسب دستور سیر کے لئے نکلے تمام راہ مولوی فتح الدین صاحب حضرت اقدس کے مخاطب رہے۔ حضرت اقدس بار بار ان کے ذہن نشین یہ امر کراتے رہے کہ مباحثات میں ہمیشہ دیگر طریق استدلال کو چھوڑ کر اس طریق کو اختیار کرنا چاہئے کہ قرآن شریف مقدم ہے اور احادیث ظن کے مرتبہ پر ہیں قرآن شریف سے جو امر ثابت ہو اس کو کوئی حدیث خواہ پچاس کروڑ ہوں ہرگز رد نہیں کرسکتیں چونکہ اس گفتگو میں میاں فتح الدین صاحب بھی بعض اوقات احادیث سے اپنے استنباط جو کہ انہوں نے اپنی منظوم کتاب میں درج کئے ہیں مفصل حضرت اقدس کو سناتے رہے اور حضرت اقدس مختلف طور پر ان کو سمجھاتے رہے۔

پھر مولوی فتح الدین صاحب نے کہا کہ ہم لوگ بڑے خطا کار ہیں کئی فاسد خیال آتے رہتے ہیں اور طاعون کا زور ہو رہا ہے حضرت اقدس نے فرمایا کہ میں یہ یقیناً جانتا ہوں کہ جس کو دل سے خدا تعالیٰ سے تعلق ہے اسے وہ رسوائی کی موت نہیں دیتا۔ (البدر 14 نومبر 1902ء ص 8)

آپ کی ایک پنجابی نظم حقیقت نزول مسیح کا اشتہار البدر میں اس طرح شائع ہوا ہے۔ میاں فتح الدین صاحب ساکن دھرم کوٹ بگہ حضرت اقدس کے ایک مخلص خادم کی تصنیف جو کہ غالباً 200 صفحہ کی کتاب ہوگی زیر طبع ہے۔ حیات و وفات مسیح اور احمدی سلسلہ کے متعلق بحث مناظرہ کے لئے پنجابی زبان میں عمدہ تصنیف ہوگی۔ ہر ایک حدیث اور آیت اور اقوال اور سلف کے حوالہ سے اس میں شرح دیئے ہیں پنجاب کے دیہات وغیرہ میں وعظ کے لئے ہر احمدی ممبر کو اپنے پاس رکھنی چاہئے۔ (البدر 10؍اپریل 1903ء ص 93)

حضرت مولوی صاحب کو بسا اوقات مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑتا مگر آپ استقلال کے ساتھ اپنے کام کو جاری رکھتے۔ بیوی بچوں کے نان نفقہ اور دیگر گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے آپ خانگی امور کی طرف توجہ رکھنے پر بھی مجبور تھے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک مرتبہ اپنے ایک دورہ کی رپورٹ میں دھرم کوٹ بگہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا۔ علی وال سے 2 مارچ 1909ء کی صبح کو عاجز دھرم کوٹ بگہ میں پہنچا۔ جہاں ایک معقول تعداد احمدی برادران کی ہے اور ایک بڑی عمدہ (بیت) بھی ان کے قبضہ میں ہے اس مقام کے احمدیوں کا لیڈر مولوی فتح الدین صاحب کو سمجھنا چاہئے کہ جو کہ بہت ہی ہوشیار اور پُرجوش احمدی ہیں۔ باوجود کثرت اشغال کے ہر وقت (دعوت الی اللہ) میں مصروف رہتے ہیں اور بہت مدلل گفتگو کرتے ہیں انہیں کی کوشش سے خدا تعالیٰ نے اس قدر آدمیوں کو اس جگہ حق کی طرف رجوع دیا ہے کوئی تیس سال کا عرصہ گزرا ہوگا جبکہ حضرت اقدس مسیح موعود بھی اس جگہ ایک دفعہ مولوی فتح الدین صاحب کی درخواست پر تشریف فرما ہوئے تھے۔ اس جگہ کے احمدی اگر ہمت کریں اور اردگرد کے احمدیوں کو بھی ساتھ ملا کر مولوی فتح الدین صاحب کے واسطے کچھ گزارے کی صورت مقرر کر کے ان کو خدمات دینی کے واسطے بالخصوص فارغ کر دیں اور ایک مدرسہ دینی بنا دیویں تو مجھے امید ہے کہ اکثر لوگ حق کی طرف رجوع کریں۔

(البدر 18 مارچ 1909ء ص 2 کالم 2,1)

حضرت شیر محمد خان صاحب ولد دتے خان صاحب سکنہ خان فتا ضلع گورداسپور (بیعت 1897ء یکے از درویشان قادیان) بیان فرماتے ہیں۔

مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات کے بعد ایک دفعہ مولوی خدا بخش جٹ ساکن مندراں والہ بھامڑی میں آیا اس غرض سے کہ وہ حضرت صاحب سے یا مولوی نورالدین صاحب سے مناظرہ کرے گا تب بھامڑی سے ایک مجمع کے ساتھ وہ قادیان میں آیا جب مجھے اور بعض اور دوستوں کو اس کی خبر ہوئی تو ہم نے حضور کے پاس جا کر عرض کیا کہ حضور وہ مولوی کہتا ہے کہ میں آپ سے یا مولوی نورالدین صاحب سے مناظرہ کروں گا تو حضور نے فرمایا کہ مولوی فتح الدین ہی اس کے لئے کافی ہیں ان کو جا کر کہہ دو کہ مولوی فتح الدین صاحب سے مناظرہ کر لو لیکن وہ نہ مانا۔

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 7)

آپ کی ایمانی غیرت

آپ کے دل میں حضرت اقدس مسیح کے لئے ایک غیر معمولی محبت اور غیرت تھی چونکہ آپ کا زیادہ وقت احمدیت کی دعوت و اشاعت میں گزرتا تھا اس لئے مخالفین کی طرف سے بعض ناخوشگوار حرکات کا بھی سامنا کرنا پڑتا تھا۔ حضرت شیر محمد خان بیان کرتے ہیں۔

ایک مرتبہ دھرم کوٹ بگہ میں ایک شخص منشا نمبردار مختار سردار جیو سنگھ کا تھا۔ وہ ایک روز حضرت صاحب کی شان میں بے ادبی کے الفاظ استعمال کر رہا تھا۔ میں نے بھی اور چند دوستوں نے اس کو روکا اور کہا یہاں سے چلا جا مگر وہ باز نہ آیا آخر یہاں فساد کی صورت پیدا ہو گئی۔ مارکوٹ تک نوبت پہنچ گئی انہوں نے کہا کہ ہم مولوی فتح الدین کو قتل کر دیں گے مگر اس وقت مولوی فتح الدین صاحب قادیان میں آیا ہوا تھا جب مولوی فتح الدین صاحب دھرم کوٹ پہنچے یہ تجویز ہوئی کہ حفظ امن کی نالش کی جاوے تو پھر مولوی صاحب نے نالش ان پر کر دی فریق مخالف نے بھی دعویٰ دائر کر دیا آخر گورداسپور میں جا کر صفائی کی صورت پیدا ہو گئی۔ منشا نے مولوی صاحب سے صفائی کر لی پھر ہم سب دوست حضرت صاحب کے پاس آئے تو آپ نے دریافت کیا کہ مقدمہ کا کیا ہوا تو مولوی صاحب نے کہا کہ راضی نامہ کر لیا ہے حضور یہ سن کر خوش ہوئے کہ بہت اچھا فساد مٹ گیا۔

حضور کی مجلس میں اپنی نظم سنانا

حضرت حکیم دین محمد صاحب راہوں ضلع جالندھر (بیعت 1902ء) فرماتے ہیں۔ اکثر شعرائے جماعت جو وقتاً فوقتاً حضور کی مجلس میں حضور کی اجازت سے اپنی نظمیں جو حضور کی کامیابی اور صادق دعویٰ اور مخالفین کی نامرادی پر دال ہوتی تھیں سناتے تھے۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ (نمبر 5 پر لکھا ناقل)

(5) مولوی فتح الدین آف دھرم کوٹ بگہ پنجابی نظم۔ (رجسٹر روایات رفقاء نمبر 13)

دینی ضروریات کے لئے آپ کو مقرر کیا جانا

10 مارچ 1908ء بوقت سیر حضور نے دینی ضروریات کے لئے چندوں کی ضروریات کے متعلق فرمایا۔

سلسلہ کے خطوط دیکھنے سے پتہ لگ سکتا ہے کہ کس قدر لوگوں کے خط ہر روز بیعت کے واسطے آتے ہیں اور یوں بھی کوئی ہفتہ خالی نہیں جاتا کہ دس بیس آدمی بیعت نہ کرتے ہوں۔ اب اس طرح سے بیعت کے رجسٹروں کی تعداد میں تو روز افزوں ترقی ہے مگر یہ رجسٹر (یعنی باقاعدہ چندہ دہندگان کا) اپنی اسی حالت پر ہے اس میں کوئی نمایاں ترقی نہیں ہوتی اصل وجہ یہی ہے کہ لوگ بذریعہ خطوط بیعت کرتے ہیں یا اس جگہ بیعت کرتے اور چلے جاتے ہیں مگر ان کو ضروریات سلسلہ سے مطلع کرنے کا کوئی کافی ذریعہ نہیں ہے۔ ہمارے خیال میں مولوی فتح الدین صاحب بھی اس کام کے واسطے موزوں ہیں۔ آدمی مخلص دیانتدار ہیں اور یوں ان کی کلام بھی مؤثر ہے۔ ان کی پنجابی نظم جو اس ملک کی مادری زبان ہے اور جسے لوگ خوب سمجھتے ہیں۔ وہ بھی اچھی مؤثر ہے۔ ہمارے خیال میں ان کے ذریعہ سے دعوت و اشاعت کا کام بھی ہوتا رہے گا اور چندہ کی وصولی کا بھی باقاعدہ انتظام ہو جاوے گا۔ (اخبار الحکم 14 مارچ 1908ء ص 3)

نظام وصیت سے وابستگی

آپ موصی تھے۔ ابتدائی تین سو موصیان کی فہرست میں آپ کا اور آپ کی اہلیہ کا وصیت نمبر 22 مع اہلیہ درج ہے۔ (مطابق الفضل سالانہ نمبر 2005ء نقول وصایا مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

وفات

آپ نے 27 جولائی 1920ء کو بعمر 60 سال وفات پائی اور آپ کی وفات کی خبر شائع کرتے ہوئے اخبار الحکم نے لکھا۔

مولوی فتح الدین صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود کے پرانے خادم اور رفیق ایک قابل عالم اور مناظر احمدیت تھے۔ جماعت احمدیہ میں ان کا وجود بہت ہی نافع سمجھا جاتا تھا بہت سی پنجابی کتابوں کے مصنف تھے۔ شعراء میں اعلیٰ پایہ کے شاعر تھے جو وفات پا چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنے قرب و جوار میں جگہ دے۔ آمین (مرنے والے میں بے انتہا خوبیاں تھیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو مرحوم کا نعم البدل عطا فرمائے۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں۔

مرحوم کا جنازہ قادیان لایا گیا۔ نماز جنازہ حضرت مصلح موعود نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

(الحکم 17؍اگست 1920ء ص 2 کالم 3)

اولاد

آپ کی تین بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا۔ حضرت مولوی فتح الدین صاحب کی ایک بیٹی مختاراں بیگم صاحبہ تھیں جن کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس کے ساتھ پڑھایا تھا۔ (الفضل 7؍اکتوبر 1920ء)

حضرت حافظ جمال احمد صاحب اپنے بچوں سمیت ماریشس بھجوا دیئے گئے۔ ان کی وفات ماریشس میں ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔ حضرت مختاراں بیگم صاحبہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہیں اور ان کی اولاد ماریشس اور انگلستان میں آباد ہے۔

مرسلہ: مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب

سابق افسر حفاظت خاص

مکرم صوبیدار عبدالمنان دہلوی صاحب کے خودنوشت

عاجز 1942ء (صوبیدار عبدالمنان دہلوی) میں اپنے نکاح کے موقع پر فوج میں انبالہ چھاؤنی بارڈنگ لائنز میں تھا۔ والد صاحب نے نکاح فارم قادیان سے انبالہ چھاؤنی بھیج دیئے۔ فارموں کی خانہ پُری کی گئی بعدازاں تصدیقی دستخط محترم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب اور محترم کیپٹن شیر ولی خان صاحب سردار بہادر او بی آئی نے کر دیئے بعد تصدیق فارم قادیان بھیج دیئے گئے نکاح کا اعلان حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے بیت المبارک قادیان میں کیا۔

23 دسمبر 1943ء کو میں شادی کے لئے انبالہ سے قادیان گیا۔ سٹیشن پر مجھے لینے کے لئے کوئی موجود نہیں تھا۔ میں تن تنہا گھر پہنچا، مگر گھر پر بھی کوئی موجود نہیں تھا۔ سوائے شکور بھائی جو کہ ایک چھوٹے سے بچے تھے۔ عزیزم شکور کی زبانی معلوم ہوا کہ گھر کے تمام افراد محترم احتجاج علی صاحب زبیری کے ولیمہ پر گئے ہوئے ہیں۔ ان کی کل تقریب شادی تھی۔ میں نے فوجی کپڑے تبدیل کئے اور سفید قمیص شلوار پہن کر سر پہ ٹوپی دھری گھر کو تالا لگایا چھوٹے بھائی کو ساتھ لے کر اپنی دلہن لینے چل کھڑا ہوا۔ دیکھا کہ دولہا میاں کے پاس نہ کوئی ہار تھا نہ سہرا نہ پگڑی۔ نظام تحریک جدید کے ماتحت نہایت سادگی سے پیدل چل کر بغیر کسی تکلف کے پہلے ولیمہ والے گھر پہنچ کر دوسرے لوگوں میں گھل مل کر بیٹھ گیا میرے آنے کا کسی کو علم بھی نہ ہوا کہ کون آیا ہے اور کیوں آیا ہے؟

جس میدان میں نیچے دریاں بچھا کر دلہا کے لئے گاؤ تکیہ رکھ کر دعوت ولیمہ کا انتظام ہوا تھا یہ جگہ اندازاً دو کنال رقبہ پر کھلا میدان تھی۔ میدان کے سامنے کنارے پر واقع میرے سسرال والوں کا گھر نظر آ رہا تھا۔ محترم زبیری صاحب کی دعوت ولیمہ سے فارغ ہو کر ڈھائی تین بجے کے قریب اپنے سسرال کی بیٹھک میں جا کر بیٹھ گیا۔ عصر کے وقت بغیر کسی تکلف کے ایک ایک کپ چائے پی۔ گھر کے دس پندرہ افراد شامل ہوئے چائے کے بعد حضرت ڈاکٹر عبدالکریم صاحب نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد نمازیں ادا کر کے ٹانگہ پر سوار ہو کر دلہن کو ساتھ لے کر ہم محلّہ دارالعلوم سے اپنے گھر محلّہ دارالفضل پہنچ گئے گھر پر کسی قسم کی رسم نہ ہوئی۔

دوسرے دن دوپہر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اور بیٹھک میں نہایت سادگی سے فرش پر دسترخوان بچھا کر سب کو بٹھا دیا اور سب کے سامنے کھانا رکھ دیا۔ دعوت ولیمہ کے بعد والد صاحب نے دعا کروائی اور یوں یہ تقریب بھی اختتام پذیر ہوئی۔ خدا کا بے حد شکر ہے کہ گزشتہ پانچ چھ سال کا عرصہ گزرا کہ میں نے بچیوں کے روبرو مقررہ حق مہر کی رقم مبلغ ایک ہزار روپیہ اہلیہ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ کی ہتھیلی پر رکھ دیا اور یوں بیوی کا مہر ادا کر کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوا۔

11 مئی 1962ء کا واقعہ ہے۔ جمعہ کا دن تھا میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد جب گھر آیا تو دیکھا کہ فیصل آباد سے ایک عزیز مجھے ملنے کے لئے تشریف لائے ہوئے گرمی کی شدت سے پسینہ پسینہ ہو رہے تھے۔ بچوں نے انہیں کمرہ میں بٹھایا جس وقت میں نے انہیں اس حال میں دیکھا تو فوراً خیال آیا کہ برف منگوا کر مہمان کو ٹھنڈا پانی یا شربت پلایا جائے جب برف منگوانے کے لئے جیب میں ہاتھ ڈالا تو صرف ایک آنہ نکلا میں نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن مبشر حال جرمنی کو یہ پیسے دے کر برف لانے کو کہا۔ جب بچہ برف لے آیا۔ میری بیٹی امۃ الکریم شکر کا شربت بنا کر لائی۔ مہمان نے فرمائش کر دی کہ کاش اس میں ستو ہوتے تو کیا ہی لطف آتا۔ مہمان کی فرمائش سن کر خیالات کی دنیا میں پرواز کرتا کہیں سے کہیں نکل گیا اول تو میری جیب خالی تھی اور اگر پیسے ہوتے بھی تو ربوہ میں ان دنوں ستو کہاں۔ ابھی میں سوچ ہی رہا تھا کہ میرے زبان سے یہ فقرہ نکلا کوئی بچہ ہے جونہی بچہ میرے پاس پہنچا تو تصرف الٰہی دیکھئے اسی آن دروازہ پر کسی نے دستک دی میں نے بچے سے کہا کہ پہلے دروازہ پر دیکھو کون آیا ہے۔ جب دروازہ کھولا تو دیکھا سامنے کوئی بزرگ کھڑے ہیں جن کا نام دین محمد تھا اور یہ حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ انہوں نے اندر کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کپڑے کی ایک پوٹلی بچے کو پکڑاتے ہوئے فرمایا کہ صوبیدار کو یہ ستو دے دیں گجرات سے آئے ہیں بس پھر کیا تھا جب میں نے یہ ارشاد سنا تو میرا دل اسی وقت پگھل کر موم کی طرح آستانہ رب العزت پر بہنے لگا۔ ایک طرف اپنی بے مائیگی دوسری طرف مہمان کی فرمائش۔ ع

رکھ لی مرے خدا نے میری بے کسی کی لاج

اللہ اللہ یہ ہے تصرف الٰہی میں نے بچے سے کہا یہ شربت لے جاؤ اور اس میں ستو ملا کر دوبارہ مہمان کی خدمت میں پیش کر دو۔ لہٰذا مہمان نے ٹھنڈے میٹھے ستو خوب مزے سے سیر ہو کر پیے اور تعریف کے ساتھ ساتھ بار بار خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہے اور دعائیں دیتے رہے۔ یوں ان کی دلی خواہش پوری ہوگئی۔

یہ واقعہ اس لئے بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص خود کو دین اور مرشد کی خدمت کے لئے وقف کر دے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی اسے نہ صرف ندامت سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ اس کی ادنیٰ ادنیٰ ضروریات کا خود کفیل ہو جاتا ہے اور فوراً اپنی ہستی کا ثبوت دیتا۔ لاریب کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے جو ایمان لاتا ہے۔ اللہ بھی اس کا متکفل ہو جاتا ہے۔

میں 1954ء میں تقریباً ایک ماہ تک جسمانی دردوں میں مبتلا رہا تھا صحت ہونے پر دکان پر بیٹھنا شروع کر دیا ایک دن عصر کی نماز کے بعد مولوی رشید احمد صاحب نے مجھے اطلاح دی اور کہا صوبیدار صاحب آپ یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ بیت المبارک میں حضرت امام جماعت احمدیہ پر چاقو سے حملہ ہوا ہے اتنا سننا تھا میری تو جان نکل گئی میں فوراً دکان چھوڑ کر بیت المبارک کی طرف بھاگا۔ جا کر دیکھا کہ حملہ آور بیت میں شمالی سمت میں چاروں شانے چت لیٹا ہوا تھا اور حضور کی طرف سے حکم ہے کہ اسے کچھ نہ کہا جائے۔ بہرحال حضور کا حکم سر آنکھوں پر مقدم تھا دل تھام کر رہ گیا۔ اسے دیکھنے کے بعد محراب میں پہنچا تو دیکھا ساری جگہوں پر اور گھر کے سیڑھیوں پر خون ہی خون پڑا ہوا اس کے بعد میں نے چوبیس گھنٹے حضور کے قریب میں ہی ڈیوٹی مقدم کر لی اور ملاقاتوں کے وقت حضور کے قریب کھڑے ہو کر اس عظیم ذمہ داری کو نبھانے کے لئے دن رات کے لئے اپنے آپ کو پابند کر لیا۔ ایک دن کا ذکر ہے جبکہ ملاقاتیں ختم ہوئیں۔ اس وقت مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور کو فرمایا کہ آفس آرڈر بک لاؤ اور انور صاحب بک لینے کے لئے دفتر میں چلے گئے۔ خاکسار اور حضور اوپر برآمدے میں انتظار کرنے لگے۔ انور صاحب آرڈر بک لے آئے حضور نے فرمایا انور صاحب اس میں لکھو کہ صوبیدار عبدالمنان کو ایک ماہ کے لئے افسر حفاظت ڈیوٹی پر باشرح تنخواہ پر رکھا جاتا ہے۔ آرڈر بک کے نیچے حضور نے دستخط فرما کر فرمایا۔ انجمن میں اس کی نقل بھیج دو۔ اس کے بعد حضور کی گردن مبارک کا زخم مندمل ہونے تک میں نے اپنی چارپائی گھر سے لا کر حضور کی سیڑھیوں کے نیچے بچھا دی اور یوں چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر موجود رہتا تھا۔

یکم دسمبر 1958ء سے جب انجمن نے باقاعدہ طور پر مجھے آفیسر حفاظت خاص کی ڈیوٹی پر متعین کر دیا تو میری یہ حالت تھی کہ حضور کے مکانات کے گرد چوبیس گھنٹے موجود رہتا۔ میں نے سوچا کہ اب تم اپنا آرام اور اپنے آپ کو بھول جاؤ یہ درست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے قیمتی اور مقدس بندوں کی حفاظت خود کرتا ہے مگر بندوں کا کچھ فرض ہے کہ وہ اپنے قیمتی اور مقدس وجودوں کی حفاظت کریں۔ بالکل سارا معاملہ پھر خدا پر ہی چھوڑ کر نہ بیٹھ جائیں۔ اس ذمہ داری کی ادائیگی میں دن رات ایک کر دیا تھا۔ مسلسل ڈیوٹی کے بعد روٹی کھانے کے لئے گھر جاتا تھا۔ گھر جا کر چارپائی پر گر جاتا اور میرے آٹھوں بچے جن میں سے چھوٹی 2 بچیاں شمس النساء اور نجم النساء جن کی عمر 2,4 سال تھیں وہ بھی دیکھا دیکھی مجھے دبانا شروع کر دیتی تھیں۔ بچے دبا رہے ہوتے میری بیوی بیٹھی ہوئی روٹی کے نوالے بنا بنا کر میرے منہ میں ڈالتی جاتی تھی میں جلدی کھا لیتا اگلے لقمے کے لئے منہ خالی کر دیتا۔ میں آرام سے روٹی بھی کھاتا رہتا پھر وقت بچانے کے لئے ڈیوٹی پر پہنچ جاتا اور وہاں جا کر پانی پی لیتا۔ میں عملہ حفاظت کے ساتھ ساتھ خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کا دلی شکریہ ادا کرتا کہ جنہوں نے عملی مدد فرمائی اور دعاؤں سے مدد فرمائی۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ حضور اپنے گھر کی سیڑھیوں سے اتر کر نماز کے لئے تشریف لے جا رہے تھے۔ نیچے ایک طرف مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری کھڑے ہوئے تھے اور دوسری طرف یہ عاجز حضور کا منتظر تھا اس وقت میں نے دھوپ کی عینک لگائی ہوئی تھی جب حضور میرے قریب پہنچے تو فرمایا کہ صوبیدار صاحب آپ نے عینک شاید اس لئے لگا رکھی ہے تا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ آپ عینکوں کا کاروبار کرتے تھے میں نے عرض کی کہ حضور میں نے تو عینک اس لئے لگائی ہے کہ جب میں حفاظت کے فرائض ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوں تو کوئی یہ نہ دیکھ سکے کہ میں کسے دیکھ رہا ہوں اور میں ہر طرف دیکھ سکوں میرا یہ جواب سن کر حضور مسکراتے ہوئے بیت المبارک میں داخل ہوگئے۔ ساتھ ساتھ میں بھی حضور کے پیچھے بیت المبارک میں داخل ہو کر دائیں طرف اپنی ڈیوٹی پر کھڑا ہوگیا۔ یہ واقعہ اس لئے سپرد قلم کیا گیا تا کہ قارئین کرام کو معلوم ہو سکے

کہ حضور اپنے خدام کی فرائض کی ادائیگی میں ان کے ساتھ ہلکا پھلکا مزاح بھی فرما لیا کرتے تھے تاکہ خدام ذہنی طور پر ہشاش بشاش رہیں۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ حضور بیت مبارک ربوہ میں نماز پڑھا کر شرقی ڈیوڑھی سے گھر میں داخل ہونے لگے۔ اس وقت محترم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ آپ کے ہمراہ تھے۔ حضور نے فرمایا داؤد آپ صوبیدار عبدالمنان کو تین دن کے لئے کمرے میں بند کرکے تالا لگا دیں تاکہ یہ تین دن تک سوتے رہیں۔ ان کے خلاف شکایت ہے کہ یہ سوتے نہیں ہیں۔ عاجز نے عرض کیا کہ حضور آپ کا ارشاد سرآنکھوں پر مگر حضور نے مجھے اس لئے تو آفیسر حفاظت مقرر نہیں فرمایا کہ میں سوتا رہوں۔ سونے کے لئے نہیں بلکہ جاگنے کے لئے لایا گیا ہوں۔ میری اس جسارت کو حضور نے از راہ شفقت برداشت فرمایا چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اندر چلے گئے۔

ایک روز ملاقات کے وقت لاہور سے دانتوں کے کچھ ڈاکٹر بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور کی نظر جب ڈاکٹر پر پڑی حضور نے فرمایا آج رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ مجھے نرم نرم مسواکیں دے کر کہہ رہا ہے کہ آپ یہ مسواکیں استعمال کریں۔ بہت مفید ہے ڈاکٹر صاحب نے خواب سن کر جواب دیا واقعی نیم کی مسواک دانتوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اس وقت میں بھی ملاقات سے کمرے میں موجود تھا اور حضور کا خواب سن رہا تھا میں نے اسی وقت احمد دین باڈی گارڈ کو محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی کوٹھی بھیج کر نرم نرم دو عدد مسواکیں منگوا کر تیار کرلیں ڈاکٹر صاحب کے رخصت ہونے پر ہی حضور کی خدمت اقدس میں پیش کردیں۔ حضور نے خوشی سے قبول کرتے ہوئے فرمایا اچھا صوبیدار صاحب وہ فرشتہ آپ ہیں۔ عاجز حضور کا ارشاد سن کر مسکرا دیا اور دل میں خدا کا شکر ادا کیا۔ حضور کی خوشنودی دیکھ کر ملاقات کرانے والے کارکن نے حضور سے کہا کہ میں نے نوٹ کیا تھا کہ ملاقاتوں کے معاً بعد مسواکیں منگوا کر حضور کی خدمت میں پیش کروں گا ان صاحب کا یہ جواب سن کر حضور نے فرمایا کہ خدا نے جسے فرشتہ بنانا تھا وہ بن گیا اصل میں بات یہ ہے کہ انسان پوری طرح سے صحبت صالحین سے فائدہ اٹھائے اور اہل اللہ کے منہ سے جب بھی کوئی بات سنے تو اس پر فوراً عمل کرے اس کے بعد مجھے کافی مدت بلاناغہ مسواکیں منگوا کر حضور کی خدمت اقدس میں پیش کرنے کی توفیق ملی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے وقت میں دس مرلہ زمین کے چند قطعات تقسیم کرنے باقی بچے تھے۔ ان کو تقسیم کرنے کے لئے حضور کو اطلاع دینے کے لئے محترم ناظم صاحب جائیداد چوہدری صلاح الدین صاحب تشریف لائے اور حضور کی خدمت میں حاضر ہونے سے قبل انہوں نے عاجز (عبدالمنان) کو کہا کہ میں حضور کی خدمت میں آپ کی سفارش کروں گا کہ صوبیدار صاحب بھی اس کے مستحق ہیں میں نے چوہدری صاحب کو قطعی طور پر منع کردیا آپ ہرگز میری سفارش نہ کریں۔ میں ہرگز نہیں لوں گا میں نے دل میں خیال کیا میں اس در پر ذاتی مفاد کے لئے نہیں لایا گیا ہوں بلکہ خدمت اور محض یہاں رہ کر خداتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والا ہوں۔ ؎

یہ زر و مال تو دنیا میں ہی رہ جائیں گے
حشر کے روز جو کام آئے وہ زر پیدا کر

کوہ مری گلڈنہ میں حضور نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد نیچے سڑک پر آئے اور کار میں تشریف فرما تھے کہ کچھ احباب نے حضور سے باتیں کرنی شروع کردیں۔ میرے داماد عزیز چوہدری ریاض احمد اپنی بیٹی شہزادی امۃ العظیم کو گود میں لے کر پاس ہی کھڑے تھے اور شہزادی مجھ پر بار بار جھک کر خواہش کررہی تھی کہ نانا جان کی گود میں چلی جاؤں لیکن میں بالکل اس طرف توجہ نہیں دے رہا تھا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے حضور کے ذریعہ کہا کہ میں اپنی نواسی کو بھی دیکھوں اور پیار کروں دیکھیں وہ کیا کہتی ہے؟ اس پر حضور نے فرمایا کہ آپ بچی کو کیوں پیار نہیں کرتے میں نے شہزادی کو قریب بلا کر پیار کیا اور اس کے ہاتھ میں کچھ پیسے دے کر خوش کردیا۔ بظاہر تو یہ بات معمولی نظر آتی ہے مگر میں حضرت بیگم صاحبہ کے اس حسن سلوک کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے حضور کے ذریعہ عاجز کو توجہ دلا کر الوداعی پیار کرنے کا ارشاد فرمایا۔

موسم گرما میں حضور گھوڑا گلی کے بنگلہ میں مقیم تھے اس موقع پر راولپنڈی سے میرے داماد عزیزم ریاض احمد چودھری اور میری بڑی بیٹی امۃ الکریم نصرت ملاقات کے لئے آئے۔ میں نے اپنی بیٹی کو حضرت بیگم صاحبہ کے پاس ملاقات کے لئے بھیج دیا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ دونوں کے لئے میں اندر سے کھانا بھجواؤں گی۔ ملاقات کے بعد اندر سے کھانا آگیا نماز ظہر اور عصر ادا کرنے کے بعد جب یہ دونوں پنڈی جانے لگے تو اس وقت انہوں نے حضرت بیگم صاحبہ سے اجازت چاہی تو حضرت بیگم صاحبہ نے امۃ الکریم نصرت کو 51 روپے دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ بھی ہماری بیٹی ہے اور اپنے بچوں کا سا پیار کیا جس سے ہمارے دل سے بے اختیار دعائیں نکلیں اور ہمارے پاس وہ الفاظ نہیں تھے جن سے حضرت بیگم صاحبہ کے حسن سلوک کا شکریہ ادا کیا جاتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث یورپ کے پہلے دورے سے واپسی پر کراچی پہنچے جہاز سے اتر کر اپنی قیام گاہ کی طرف جارہے تھے۔ میں بھی ہمراہ تھا کہ راستے میں حضرت بیگم صاحبہ حضور سے کہنے لگیں دیکھتے ہیں صوبیدار صاحب اب کتنے دن ٹھہرتے ہیں ربوہ پہنچنے پر کہیں واپس لندن نہ چلے جائیں میں نے عرض کی میں حضور کو چھوڑ کر کہیں بھی نہیں جاؤں گا تازندگی آپ کا ساتھ نہ چھوڑوں گا حضرت بیگم صاحبہ کے فرمان سے میں نے محسوس کیا کہ آپ کی دلی خواہش ہے کہ میں حضور کے ساتھ رہوں۔ اس کے بعد جب تک صحت نے ساتھ دیا میں حضور کی خدمت کرتا رہا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی صاحب فراش تھے میں حضور کے گھر کی شرقی ڈیوڑھی کی ڈیوٹی دے رہا تھا اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ڈیوڑھی سے باہر تشریف لا رہے ہیں۔ ہمراہ آپ کی بیگم صاحبہ بھی ہیں اور آپ کے ہاتھ میں کھانے کا ایک بڑا برتن ہے میرے قریب پہنچ کر حضرت میاں صاحب نے فرمایا صوبیدار عبدالمنان صاحب یہاں کوئی پہرہ دار ہے؟ میں نے عرض کیا پہریدار تو تھا اندر سے پیغام آیا وہ پیغام لے کر گیا ہوا ہے میاں صاحب نے فرمایا کہ یہ کھانا سید داؤد صاحب کے گھر پہنچانا ہے میں نے بے تکلفی سے عرض کی میں پہنچا دیتا ہوں۔ لیکن آپ کو یہاں پر بیٹھنا پڑے گا کوئی پہرہ دار آجائے تو اس کے حوالہ کرکے تشریف لے جاسکتے ہیں۔ حضرت میاں صاحب نے حامی بھر لی۔ حضرت میاں صاحب اور بیگم صاحبہ ڈیوڑھی پر موجود تھے اور جب تک پہریدار آ گئے۔ جگہ نہ چھوڑی راستے میں مجھے ملے تو فرمایا آپ کے حکم کی تعمیل کر آیا ہوں اب آپ مطمئن رہیئے میں نے شکریہ ادا کیا مگر ساتھ ہی ندامت بھی ہوئی اور میاں صاحب کی عظمت کا انمٹ نقش میرے دل و دماغ پر ثبت ہوگیا کہ حضور کی ڈیوڑھی کے ایک ادنیٰ خادم کے غیر مہذبانہ انداز گفتگو کو حضرت میاں صاحب نے خندہ پیشانی سے نہ صرف برداشت کیا۔ بلکہ بنظر استحسان دیکھا اس سے اندازہ ہوا۔ میاں صاحب نہ صرف ادائیگی فرض کو ذاتی وقار پر فوقیت دیتے تھے بلکہ فرض کی ادائیگی کو ہر چیز پر مقدم رکھتے تھے۔ اللہ اللہ کیا عظیم ہستیاں تھیں۔

مکرم محمد اعظم فاروق صاحب

واقف نو عبدالباسط کا ذکر خیر

وقف نو کا ایک کا پیارا فرزند عزیزم عبدالباسط ولد مکرم عبداللطیف صاحب عمر 16 سال کلاس ہشتم کا طالب علم بمقام پریم کوٹ حافظ آباد بخار، پیچش اور اُلٹیوں کی وجہ سے 21 فروری 2011ء کو وفات پا گیا ہے۔ 22 فروری کو مکرم معلم صاحب جماعت احمدیہ پریم کوٹ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

عزیزم کی اور عزیزم کے والدین کی دلی خواہش تھی کہ ہمارا بیٹا مربی بنے۔ عزیزم اس عظیم منصب کے لئے تیار ہو رہا تھا وہ چاہتا تھا کہ میں اس سانچے میں اپنے آپ کو ڈھال لوں۔ عزائم مضبوط تھے۔ اور سفر جاری تھا۔ مگر خدائی تقدیر غالب آئی۔ خاندان والوں، سکول والوں، گاؤں والوں، پڑوس والوں کی گواہیاں مل رہی ہیں کہ عزیزم بہت نیک تھا، شرمیلا تھا، شرارتی اور جھگڑالو ہرگز نہ تھا۔ فرمانبردار تھا۔ ہر ایک کے کام آتا اور ہر ایک کی عزت کرتا تھا۔ صاف گو تھا۔ ماں باپ کے ساتھ محنت اور مزدوری میں ہاتھ بٹاتا تھا۔

عزیزم کی ہینڈ رائٹنگ بہت اچھی تھی۔ نظم مگن ہو کر پڑھتا تھا۔ جیب خرچ سنبھال کر رکھتا تھا۔ جب کچھ روپے جمع ہو جاتے تو اپنے استعمال کے لئے کوئی چیز خرید لیتا۔ مثلاً الیکٹرک لائٹ، کاپیاں، پین، کتابیں وغیرہ۔ فضول خرچ ہرگز نہ تھا۔ بہت سی خوبیوں کا مالک تھا۔ ماں باپ کے سامنے ناجائز مطالبات ہرگز نہیں کرتا تھا کیونکہ ماں باپ کی غربت کا اسے احساس تھا نمازی تھا۔ جماعت اور خلافت سے بہت پیار اور لگاؤ رکھتا تھا۔ مربیان کرام اور معلمین کرام کی بہت عزت اور فرمانبرداری کرتا تھا۔ عزیزم کی کم سنی اور اچانک وفات نے غمزدہ کر دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے کیا ہی خوب فرمایا ہے کہ وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا، تیز قدم اٹھاؤ جو شام نزدیک ہے۔ جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیاں کاری کا موجب ہو اور سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108016 میں

Md Sajib Howlader

ولد Abdul Mannun Howlader قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill East Kowria Betagi Barguna Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Sajib Howlader گواہ شد نمبر 1 Md Kawsar Sikder گواہ شد نمبر 2 Md Mamun Sikder

مسل نمبر 108017 میں Rumana

بنت Abdur Rab Master قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Gabua Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Rumana گواہ شد نمبر 1 Abdur Rab Master گواہ شد نمبر 2 Md Kawsar Sikder

مسل نمبر 108018 میں

Md Miraz Hossain

ولد Md Nesar Uddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill East Kownia Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka 600/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Miraz Hossain گواہ شد نمبر 1 Md Nasia Uddin گواہ شد نمبر 2 Md Kawsar Sikder

مسل نمبر 108019 میں

Syed Ahmad Sarkar

ولد Subed Ali Sarkar قوم ...... پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kudra B Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6 Decimal واقع Khura B Baria مالیت Taka 300,000/- (2) Tin Shed 20×10 Taka 50,000/- (3) Cultivate Land Taka 22000/- (4) Ponds مالیت Taka 80,000/- اس وقت مجھے مبلغ Taka 1000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Ahmad Sarkar گواہ شد نمبر 1 Humayun Sarkar گواہ شد نمبر 2 Jasmin Ahmed

مسل نمبر 108020 میں

Fakrul Alam Bhuiyan

ولد Abu Ahmed Bhuiyan قوم ...... پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت 1976ء ساکن Kutinhat Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 0.3 Acre واقع Badurina مالیت Taka 600,000/- (2) Vita Bari 0.04 Acre مالیت Taka 60,000/- (3) Tin Shed 25 × 15 مالیت Taka 30,000/- اس وقت مجھے مبلغ Taka 1500/- ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fakrul Alam Bhuiyan گواہ شد نمبر 1 Munshud Alam گواہ شد نمبر 2 Shaha Alam Bhuiyan

مسل نمبر 108021 میں

Chowdhury Mohammad Atiqul Islam

ولد Ajhar Uddin Ahmed قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن North Mashd Aire Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 0.15 Acre واقع North Mashdaire مالیت Taka 90,00,000/- (2) مکان 2950 Sqr Ft واقع North Mashdaire مالیت Taka 35,00,000/- (3) زمین 0.25 Acre واقع Shahbajpur مالیت Taka 100,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 132,000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Chowdhury Mohammad Atiqul Islam گواہ شد نمبر 1 Sahed Khandakar گواہ شد نمبر 2 Ezaz Ahmed

مسل نمبر 108022 میں Bayazid Khan

ولد Jaman Ali Khan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت 1982ء ساکن Shahbazpur Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مالیت Taka 150,000/- (2) مکان 2 Decimal مالیت Taka 50,000/- (3) دوکان 9×9 مالیت Taka 100,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bayazid Khan گواہ شد نمبر 1 Touhid Ahammad گواہ شد نمبر 2 Zahed Khan

مسل نمبر 108023 میں

Nurjahan Begum

زوجہ Jaman Ali Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1983ء ساکن Nabi Nagar B Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 0.01 Acre مالیت Taka 30,000/- (2) حق مہر مالیت Taka 30,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nurjahan Begum گواہ شد نمبر 1 Bayazid khan گواہ شد نمبر 2 Zahed Khan

مسل نمبر 108024 میں

Md Sabbir Hossain

ولد Md Abdul Jalil قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Shoilmari Chuadanga Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Taka 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Sabbir Hossain گواہ شد نمبر 1 Lutfar Rehman گواہ شد نمبر 2 Md Nurul Islam

مسل نمبر 108025 میں Lutfunnesa

زوجہ Abdul Alim قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B.Baria Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Taka 1000/- (2) زرعی زمین 0.23 Acre مالیت Taka 370,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 6000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lutfunnesa گواہ شد نمبر 1 Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 Salek Ahmad

مسل نمبر 108026 میں

Gulam Ahmad Mir

ولد Ainal Hosain Mir قوم ...... پیشہ زراعت عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Shalshipi Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 24×12 مالیت Taka 15000/- (2) Home Stead 0165 Acre Land مالیت Taka 55000/- (3) 100 Nos Betet Nut Trees مالیت Taka 10,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Taka 800/- ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Gulam Ahmad Mir گواہ شدنمبر1 Md Shorif Ahmad گواہ شدنمبر2 Md Taijuddin

مسل نمبر108027میں Mohammad Mizanur Rahman

ولد Mofazzal Hossain قوم ...... پیشہ معلم عمر 55 سال بیعت 1984ء ساکن Dhaka Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان 0.25 Acre واقع Rampur مالیت-/Taka 87,500 (2)Semi Pacca مالیت-/Taka 3,00,000 (3)کیش مالیت -/Taka 180,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5800 Taka ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔اورمبلغ -/3600 Taka سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mohammad Mizanur Rahman گواہ شدنمبر1 Mohammad Zahidul Hoque گواہ شدنمبر2 Razvi Mahmud Chowdhury

مسل نمبر108028میں Anjuman Ara Begum

زوجہ Mohammad Abdul Kuddus قوم ...... پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vill Duhondo Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/Taka 15001 (2) 2عدد Goats مالیت-/Taka 1000 (3)جیولری گولڈ 40 گرام مالیت-/Taka 80,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6300 Taka ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Anjuman Ara Begum گواہ شد نمبر1 Golam Mostafa گواہ شدنمبر 2 Mohammad Abdus Sabhan

مسل نمبر108029میں بدررشید

ولدرشیداحمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhulaisran Wala ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بدررشید گواہ شدنمبر1 محمد شابل ولد محمد ادریس گواہ شدنمبر2 خاورمحمودولدمحموداحمد

مسل نمبر108030میں مرزانعیم احمد

ولد مرزانسیم احمد قوم مغل پیشہ ڈرائیورعمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nisowali Sohail ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رکشہ مالیت-/35000 (2)زمین 7.5مرلہ مالیت-/150,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیورمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مرزانعیم احمد گواہ شدنمبر1 محمد انور شاہد ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 وسیم احمد ولد بہاول بخش

مسل نمبر108031میں ظل ہما

زوجہ مرزانعیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nisowali Sohail ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت-/6,18,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ظل ہما گواہ شدنمبر1 محمد انور شاہد ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 وسیم احمد ولد بہاول بخش

مسل نمبر108032میں محمد انوار

ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fateh Pur ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انوار گواہ شد نمبر1 محمد اکرم ولد محمد خان درویش گواہ شدنمبر2 راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد افضل

مسل نمبر108033میں ضرار احمد

ولد محمد جمیل تبسم قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gotariyala ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زمین 73 کنال واقع Gotariyala مالیت...... (2)Trakter مالیت...... (3)مکان واقع Gotariyala مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/5400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اورمبلغ-/30,000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ضرار احمد گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد سید محمد گواہ شدنمبر2 نصیر احمد ولد سید محمد

مسل نمبر108034میں بلال اشرف

ولد محمد اشرف قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dhirkay Kalan ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال اشرف گواہ شدنمبر1 امتیاز احمد کاشمیری ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر108035میں رخسار احمد

بنت مختار احمد قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Porran Wala ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رخسار احمد گواہ شدنمبر1 محمد زمان ولد چوہدری احمد خان گواہ شدنمبر2 نثار احمد ولد محمد ریاض

مسل نمبر108036میں عبدالحئی فاروقی

ولد عبدالنصیر فاروقی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 01-10-10 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحئی فاروقی گواہ شدنمبر1 عبدالنصیر فاروقی ولد عبدالودود فاروقی گواہ شدنمبر2 ثوبان احمد مغل ولد ظفر احمد مغل

مسل نمبر108037میں امتہ الہادی فاروقی

بنت عبدالنصیر فاروقی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔امتہ الہادی فاروقی گواہ شدنمبر1 عبدالنصیر فاروقی ولد عبدالودود فاروقی گواہ شدنمبر2 عبدالحئی فاروقی ولد عبدالنصیر فاروقی

مسل نمبر108038میں ملک محمد ظفراللہ

ولد ملک اللہ وسایا قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان واقع عمرکوٹ مالیت...... (2)زرعی زمین 34 مرلہ واقع عمرکوٹ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یاآمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک محمد ظفراللہ گواہ شدنمبر1 نصیر احمد قمر ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 محبوب احمد ظفر ولد ملک محمد ظفراللہ

مسل نمبر 108039 میں رؤف اعجاز

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع راجن پور مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رؤف اعجاز گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ ولد طالب حسین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

مسل نمبر 108040 میں بشیر احمد

ولد عمر دین قوم...... پیشہ زراعت عمر 88 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راجن پور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 52 کنال واقع غازی آباد مالیت...... (2) مکان 8 مرلہ واقع راجن پور مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/65000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں حمید احمد ولد میاں اقبال احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شادو ولد لعل دین

مسل نمبر 108041 میں فائقہ نور

بنت محمد اختر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dera Ghazi Khan پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائقہ نور گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل ولد نبی بخش گواہ شد نمبر 2 سید محمد اسلم ہاشمی

مسل نمبر 108042 میں فیض محمود

ولد فیاض محمود قمر قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔فیض محمود گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمار جمیل ولد جمیل احمد

مسل نمبر 108043 میں طیب حفیظ

ولد عبدالحفیظ قیصرانی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طیب حفیظ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد میاں بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 فیض محمود ولد فیاض محمود قمر

مسل نمبر 108044 میں زبیر احمد

ولد ملک نذیر احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر TDA /185 ضلع بھکر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 108045 میں مبشرہ نصرت

زوجہ مظہر شریف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 . 4 تولہ مالیت-/223,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ نصرت گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 مظہر شریف ولد شریف احمد رانجھا

مسل نمبر 108046 میں فرح آفتاب

بنت آفتاب احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 23/DNB ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح آفتاب گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی ولد محمد حسین مظہر گواہ شد نمبر 2 شیراز محمود ولد آفتاب احمد بھٹی

مسل نمبر 108047 میں ظفر احمد ججہ

ولد صفدر حسین ججہ قوم ججہ پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 9/BC ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع چک 9/BC مالیت-/600,000 روپے (2) کار مالیت-/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حماد الرحمٰن ولد شفیق قیصر

مسل نمبر 108048 میں شاہدہ ظفر

زوجہ ظفر احمد ججہ قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک BC /9 ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/80,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ججہ ولد صفدر حسین ججہ

مسل نمبر 108049 میں صبیح احمد ججہ

ولد ظفر احمد ججہ قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 9/BC ضلع بہاولپور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صبیح احمد ججہ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ججہ ولد صفدر حسین ججہ

مسل نمبر 108050 میں عطیۃ الہادی رفعت

بنت بشارت اللہ مہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الہادی رفعت گواہ شد نمبر 1 بشارت اللہ مہر ولد الحاج اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد بشارت اللہ مہر

مسل نمبر 108051 میں رحیم بخش

ولد حضور بخش قوم ...... پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت 1980ء ساکن بیت ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین Kanal,18 Iv 8 مالیت-/200,000 روپے (2) Cattle مالیت-/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رحیم بخش گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر 108052 میں ذکیہ بیگم

زوجہ رحیم بخش قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-11

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 1.5 تولہ مالیت -/71000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ذکیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رحیم بخش ولد حضور بخش گواہ شد نمبر 2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر 108053 میں شہزاد احمد

ولد ماسٹر مشتاق احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت 1999ء ساکن Jatoi ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف

مسل نمبر 108054 میں محمد ابراہیم

ولد جمعہ خان قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 32 سال بیعت 2000ء ساکن Jatoi ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف

مسل نمبر 108055 میں محمد رضوان احمد

ولد فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد ڈاکٹر عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد ذیشان احمد ولد فاروق احمد

مسل نمبر 108056 میں وردہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وردہ طاہر گواہ شد نمبر 1 میاں قاسم مصطفٰے ولد میاں غلام قادر گواہ شد نمبر 2 اسد مصطفٰے ولد میاں غلام قادر

مسل نمبر 108057 میں طاہر مختار

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ طاہر مختار گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد ابراہیم احمد گواہ شد نمبر 2 عامر جاوید ولد مختار احمد

مسل نمبر 108058 میں شیخ محمد صدیق

ولد شیخ محمد شریف قوم شیخ پیشہ بے روزگار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 مرلہ واقع باجوہ کالونی اوکاڑہ مالیت -/20,00,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شیخ محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص احمد ولد شیخ محمد صدیق

مسل نمبر 108059 میں رانا توقیر احمد

ولد رانا ادریس احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر ضلع اوکاڑہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ رانا توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد محمد خاں گواہ شد نمبر 2 عمران سہیل ولد محمد صادق

مسل نمبر 108060 میں سیدہ نگہت ادریس

زوجہ محمد ادریس فاروق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/15000 روپے (2) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت -/6,50,000 روپے (3) مکان 1 کنال واقع لاہور مالیت -/10,00,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سیدہ نگہت ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس فاروق ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان

مسل نمبر 108061 میں عثمان احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 8/MB ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 108062 میں شافیہ طاہر

زوجہ طاہر خلیل احمد ڈھلوں قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 8/MB ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شافیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 شہود آصف ولد محمود اسماعیل آصف گواہ شد نمبر 2 طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد ڈھلوں

مسل نمبر 108063 میں فائزہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 8/MB ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ فائزہ مقصود گواہ شد نمبر 1 شہود آصف ولد محمود اسماعیل آصف گواہ شد نمبر 2 طاہر خلیل احمد ولد مقصود احمد ڈھلوں

مسل نمبر 108064 میں عائشہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کوئٹہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عائشہ خلیل گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد خلیل احمد

مسل نمبر 108065 میں وقاص احمد ظہیر

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 363/EB ضلع وہاڑی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وقاص احمد ظہیر گواہ شد نمبر 1 رانا ممتاز احمد طاہر ولد سردار احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد جاوید ولد دل محمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم صاحبزادہ عامر احمد خان طارق صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالخالق خان صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ نے 8 جنوری 2012ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم عبدالکریم خان صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم نعیم احمد قریشی صاحب کا نواسہ ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس کا نام عبدالسلام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی عمر و صحت میں برکت اور بہترین خادم سلسلہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تعلیم الاسلام سکول کے دور کے پرانے دوست مکرم محمد رضا بسمل صاحب انچارج سلطان القلم لائبریری کراچی شوگر کے باعث علیل ہیں۔ بائیں پاؤں کا انگوٹھا خراب ہے۔ ڈاکٹر آپریشن کا کہہ رہے ہیں۔ گھر پر ہی علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے سلسلہ کے اس مخلص و خاموش خادم کی صحت یابی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نواب شاہ کے ایک بزرگ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب چند ماہ سے شدید علیل ہیں۔ بڑھاپے کے عوارضات بھی ہیں۔ کمزوری مسلسل بڑھتی چلی جارہی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز ان کی بھاوجہ (بیگم مکرم چوہدری صادق احمد صاحب) دل کے عارضہ کے باعث کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے بھی احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے۔

نواب شاہ شہر کے ایک ناصر مکرم رفیق احمد صاحب کو مورخہ 4 جنوری 2012ء کو دکان سے اپنے گھر آتے ہوئے ایک کار نے ٹکر ماری۔ وہ موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ ان کے دونوں کولہے فریکچر ہو گئے۔ نیشنل ہسپتال کراچی میں ان کا آپریشن ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ اب روبصحت ہیں۔ احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمود احمد قریشی صاحب حلقہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں۔ گردن کے مہرے میں تکلیف ہے اور چل پھر نہیں سکتے۔ بستر پر لیٹے ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ملک سعید احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد آصف منہاس صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رانا نصرت احمد ناصر صاحب ابن مکرم لاب دین صاحب نمبردار چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر مورخہ 15 جنوری 2012ء کو سرگودھا میں دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے انتقال کر گئے، جہاں وہ اپنی بھتیجی کی شادی کی تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں مورخہ 16 جنوری کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم شیخ کریم الدین صاحب امیر ضلع بہاولنگر نے دعا کرائی۔ نیک اور جوانی سے تہجد ادا کرنے والے اور دعائیں کرنے والے تھے۔ جماعت کے لٹریچر کا وسیع علم رکھتے اور مطالعہ کا بھی شوق تھا۔ درود شریف و تسبیحات ہمیشہ وردِ زبان رہتیں۔ مخلص اور فعال فرد جماعت تھے۔ آپ 10 سال سے زائد مقامی جماعت 166 مراد کے صدر، ایک لمبا عرصہ قائد علاقہ بہاولپور اور مختلف عہدوں پر خدمات سرانجام دیتے رہے۔ دنیاوی طور پر بھی نیک اثر و رسوخ رکھنے والے آدمی تھے۔ علاقے کے معززین سے فعال رابطہ رہتا تھا اور وہ آپ کی نیک نامی، دیانتداری کے گواہ تھے۔ رفاہ عامہ کے کام کرتے ہوئے اپنی صحت کا بھی خیال نہیں رکھتے تھے۔ اپنے والد کی وفات کے بعد اپنے بہن بھائیوں کا بھی والد کی طرح خیال رکھا، ان کی شادیاں کیں اور تمام فرائض باحسن طریق پر انجام دیئے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ ادیبہ ناصر صاحبہ زوجہ خاکسار اور ایک بیٹا مکرم عطاء الرؤف ناصر صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

نواب شاہ شہر کے ایک ناصر مکرم منظور احمد میرانی صاحب ولد مکرم حاجی بشیر احمد صاحب مورخہ 23 اکتوبر 2011ء کو نواب شاہ میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 57 سال تھی۔ تقریباً 2 ماہ قبل انہیں معدہ میں تکلیف ہوئی۔ جس کا علاج جاری تھا۔ اب ہارٹ اٹیک کے باعث ان کی وفات ہوئی ہے۔ ان کی تدفین احمدیہ قبرستان نواب شاہ میں ہوئی۔ مرحوم واپڈا میں ملازم تھے۔ 1980ء میں یہ خاندان ماہی جو بھان سے نوابشاہ کی دولت کالونی میں آ کر آباد ہوا۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ شادی شدہ تھے مگر اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ چند سال قبل ان کے ایک بھائی کا نواب شاہ ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ دو بہنوں میں سے ایک بہن کی شادی ہو چکی ہے۔ اب پورے گھر میں ان کی ایک ہمشیرہ اور ضعیف والدہ ہی باقی رہ گئی ہیں۔ مرحوم کو ہومیو پیتھک سے بھی دلچسپی تھی۔ گھر میں ڈسپنسری قائم کر رکھی تھی۔ گریجوایٹ تھے۔ ادب اور مطالعہ کے زبردست شوقین تھے۔ گھر میں لائبریری بھی بنا رکھی تھی۔ محقق ٹائپ انسان تھے اور انسان دوست بھی۔ جماعتی مطالعہ و دیگر علوم کا مطالعہ کرتے رہتے تھے اور اپنا مطالعہ شیئر بھی کیا کرتے تھے۔ اکثر خاکسار کے پاس آ کے تبادلہ خیالات کرتے رہا کرتے تھے۔ ان کے علاقہ میں جماعت کی مخالفت بھی تھی جس کی انہیں فکر تو ہوا کرتی تھی مگر جماعت سے ہمیشہ ہی تعلق رکھا اور آخر تک جماعت سے جڑے رہے۔ چندہ باقاعدگی سے ذمہ داری کے ساتھ خود آ کر ادا کیا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی ضعیف والدہ اور بہن کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ کفیل و وکیل ہو اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

مکرم سید سجاد احمد صاحب

معروف مضمون نگار و مصنف مکرم سید سجاد احمد صاحب ابن مکرم سید علی احمد شاہ صاحب انبالوی مورخہ 19 جنوری 2003ء کی رات 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ تصنیف و تالیف کا ذوق رکھتے تھے۔ جماعتی اخبارات و رسائل میں مضمون نگاری کرتے رہے۔ ''ایک مبارک نسل کی ماں'' اور سیرت حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ پر مشتمل کتاب ''دخت کرام'' آپ کی یادگار ہیں۔ حروف ابجد پر بنی آپ کا مقالہ فضل عمر فاؤنڈیشن سے انعام یافتہ ہے۔ جماعتی اخبارات و رسائل کے ساتھ بھی وابستہ رہے۔ پسماندگان میں دو بیویاں، دو بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔

سانحہ ارتحال

مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے ایک بزرگ مکرم محمد اسلم صاحب ولد مکرم میاں عبداللہ صاحب بعمر 71 سال حلقہ وحدت کالونی لاہور مورخہ 12 جنوری 2012ء کو عارضہ قلب کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 12 جنوری 2012ء کو مکرم اکبر احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر ضلع لاہور میں تدفین کے بعد مکرم محمد سلیم صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم مہمان نواز، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے، ہنس مکھ اور ملنسار تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے مکرم رضوان اسلم صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور، مکرم شہزاد اسلم صاحب یو۔کے اور ایک بیٹی محترمہ سعدیہ کمال صاحبہ اہلیہ مکرم میاں ناصر محمود صاحب صدر حلقہ ڈیفنس لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی اہلیہ صاحبہ پہلے ہی وفات پا چکی ہیں۔ آپ مکرم نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خبریں

ایل پی جی کی مقامی پیداوار پر پٹرولیم ڈویلپمنٹ ٹیکس نافذ، قیمت 10 فیصد بڑھ جائے گی

وفاقی حکومت نے ایل پی جی کی مقامی پیداوار پر پٹرولیم ڈویلپمنٹ ٹیکس نافذ کر دیا ہے۔ جس سے پی ڈی ایل سے مقامی ایل پی جی کی قیمت میں فوری طور پر 10 فیصد اضافہ ہو جائیگا۔ نوٹیفیکیشن کے مطابق 16 جنوری 2012ء سے ایل پی جی کی مقامی پیداوار پر 11 ہزار 486 روپے فی ٹن سرچارج کیا گیا ہے۔ جس سے ایل پی جی کی قیمت موجودہ 140 روپے فی کلو سے بڑھ کر 155 روپے ہو جائے گی جو ملکی تاریخ میں ایک ریکارڈ ہے۔ ایل پی جی ایسوسی ایشن کے ترجمان کا کہنا ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ کو عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے اس ٹیکس کے نفاذ سے عام گھریلو صارفین براہ راست متاثر ہوں گے۔

ڈرون حملوں کی اجازت مانگنے پر ہیلری کو حنا کھر نے سخت جواب دیا

امریکی اخبار نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اس ماہ پاکستان اور امریکی وزرائے خارجہ کے درمیان ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو میں ڈرون حملوں کی اجازت مانگنے پر ہیلری کلنٹن کو حنا ربانی کھر نے سخت جواب دیا اور کہا کہ ہم اپنی فضائی حدود میں کسی غیر مجاز طیارے کو مار گرائیں گے جبکہ امریکی سیکرٹری آف اسٹیٹ نے واضح کیا کہ اوباما انتظامیہ کی ریڈ لائن یہ ہے کہ امریکہ اپنی سلامتی کیلئے براہ راست کسی بھی خطرے پر حملہ کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں موجود ہو۔

امریکی نمائندہ خصوصی کو پاکستان حکومت نے اسلام آباد آنے سے روک دیا

امریکی محکمہ خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ پاکستانی حکومت نے پاکستان اور افغانستان کیلئے امریکی نمائندہ خصوصی مارک گراسمین کو موجودہ حالات میں پاکستان آنے سے روک دیا ہے جس کی وجہ سے مارک گراسمین۔ انقرہ، ریاض، ابوظہبی اور کابل کا دورہ کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔

پاکستان اور افغانستان کا باہمی تجارت دگنی کرنے کا فیصلہ

پاکستان اور افغانستان نے خطے کے استحکام اور خوشحال کیلئے باہمی تجارت و سرمایہ کاری اور عوامی رابطہ کے فروغ پر اتفاق کرتے ہوئے آئندہ تین برس کے دوران باہمی تجارتی حجم کو دوگنا کر کے 5 ارب ڈالر تک پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔

وائٹ ہاؤس میں دھماکہ

17 جنوری 2012ء کی رات وائٹ ہاؤس امریکہ کے احاطہ میں نامعلوم افراد نے دھوئیں والا بم پھینکا۔ جس کی وجہ سے خوف و ہراس پھیل گیا اور وائٹ ہاؤس کو بند کر کے تحقیقات شروع کر دی گئیں۔

منصور اعجاز کو ملٹی پل ویزا مل گیا

میمو گیٹ اسکینڈل کے مرکزی کردار پاکستانی نژاد امریکی بزنس مین منصور اعجاز کو پاکستان کا ملٹی پل ویزا دے دیا گیا ہے۔ جس کے بعد وہ 24 جنوری کو ایک خصوصی طیارے کے ذریعہ چکلالہ بیس پر پہنچیں گے۔ اور سخت سیکیورٹی میں متنازعہ میمو کی تحقیقات کرنے والے عدالتی کمیشن کے سامنے پیش ہوں گے۔

ترک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ

ترکی میں ترک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا ہے جس میں ترک فوج کو تربیت دینے والا پاکستانی انسٹرکٹر اسکواڈرن لیڈر مسعود حسین جاں بحق ہو گیا میڈیا رپورٹس کے مطابق ترک فضائیہ کا تربیتی طیارہ ازمیر ائیر بیس کے قریب پرواز پر تھا کہ اچانک سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔

بھارت 12 ارب ڈالر کے جنگی جہاز حاصل کرے گا

بھارتی فضائیہ کے سربراہ این اے کے براؤن نے بتایا ہے کہ لڑاکا طیاروں کے حصول کیلئے دو ہفتوں میں اسلحہ ساز کمپنی کو فائنل کر لیا جائے گا۔ فرانس کی ڈسالٹ اور یورو فائٹر کنسورشیم حتمی شارٹ لسٹ میں شامل ہیں۔ اس 12 ارب ڈالر کے معاہدے کے تحت 18 جنگی جہاز خریدے جائیں گے جبکہ باقی 108 طیارے بھارت میں ہی ٹیکنالوجی منتقل کر کے تیار کئے جائیں گے۔ واضح رہے کہ انڈیا نے امریکی کمپنیوں بوئنگ، لاک ہیڈ مارٹن، سویڈن کے ساب اور روسی مگ 35 طیارے بنانے والی کمپنیوں کو مقابلے کی دوڑ میں باہر کر دیا تھا۔

مقبوضہ کشمیر میں شدید برف باری

مقبوضہ وادی کشمیر میں شدید برف باری کی وجہ سے عمارتیں گرنے اور دیگر حادثات میں 3 افراد ہلاک جبکہ 38 پولیس اہلکاروں سمیت 39 افراد زخمی ہو گئے۔

لبنان میں پانچ منزلہ عمارت گرنے سے 25 افراد ہلاک

لبنان کے دارالحکومت بیروت میں ایک پانچ منزلہ عمارت گر گئی۔ جس کے نتیجہ میں 25 افراد ہلاک جبکہ 12 زخمی ہو گئے۔ عمارت میں 50 افراد موجود تھے۔ امدادی ٹیم کے مطابق 16 افراد ملبے تلے ابھی دبے ہوئے ہیں۔

عالمی نمبر ایک ٹیم کی تھرڈ کلاس پرفارمس، سعید اجمل کی تباہ کن باؤلنگ

انگلینڈ دنیا کی نمبر ایک ٹیسٹ ٹیم کو سعید اجمل کی تباہ کن باؤلنگ لے ڈوبی اور پوری ٹیم 192 کے اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ عالمی شہرت یافتہ آف اسپنر سعید اجمل کی آف سپن باؤلنگ کے سامنے انگلش بیٹنگ لائن گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو گی۔ سعید اجمل نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 55 رنز دے کر 7 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

پاکستان کے خلاف ناکامی انگلینڈ کو 1 لاکھ 75 ہزار ڈالر سے محروم کر دے گی

پاکستان کے خلاف تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں دو صفر یا تین صفر سے ناکامی انگلش ٹیم کو ایک لاکھ 75 ہزار ڈالرز کی انعامی رقم سے محروم کر سکتی ہے۔ عالمی ٹیسٹ رینکنگ کی ٹاپ انگلش ٹیم پاکستان کے خلاف سیریز جیت کر یا ایک میچ ہار کر بھی پونے دو لاکھ کا جیک پاٹ اپنے نام کر سکتی ہے۔ آئی سی سی ٹیسٹ چیمپئن شپ میں ٹاپ کرنے پر انگلش ٹیم کو سالانہ ایوارڈ اور خطیر رقم یکم اپریل کو مل سکتی ہے۔ اگر پاکستان نے سیریز دو صفر یا تین صفر سے جیت لی تو یہ ایوارڈ جنوبی افریقہ کو مل سکتا ہے۔ دوسرے نمبر کی ٹیم 75 ہزار ڈالرز کی حقدار ہوگی۔ آئی سی سی ٹیسٹ ریکنگ میں انگلینڈ پہلے اور پاکستان پانچویں نمبر پر ہے۔ اگر پاکستان سیریز ایک صفر یا دو ایک سے جیتتا ہے تو اسے چھ ریٹنگ پوائنٹس ملیں گے۔ انگلینڈ کے 120 اور پاکستان کے 107 پوائنٹس ہو جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	5:32

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
☆ مرد و خواتین ٹیچرز
(قابلیت بی اے، ایم اے۔ ایم ایس سی)
☆ کلرک مرد و خواتین
(کمپیوٹر ان پیج، ایم ایس ورڈ میں کام کرنا جانتا ہو)
☆ سیکیورٹی گارڈ
(اسلحہ لائسنس رکھتا ہو۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی)
خواہشمند احباب و خواتین صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ درخواست مع مکمل ڈاکومنٹس مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف رابطہ کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
047-6211637,6214434

FR-10

ھوالشافی
معیاری ہومیوپیتھی کی پہچان
Centre For Chronic Diseases
یہاں تمام پرانی اور پیچیدہ بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط قمر ہومیوفزیشن
فون نمبر: 047-6212750 Mob: 0300-7705078
Email:fbhomoe@hotmail.com
نوٹ: یہاں مشورہ فیس لی جاتی ہے

آپ کی خدمت میں کوشاں
HOMEOPATHICALLY YOUR
معیاری ہومیوپیتھی کی پہچان
The Homoeopathic WORLD
ہومیوپیتھی کی دنیا
● ادویات ● کتب ● گولیاں
● ڈراپر ● شیشیاں ● متعلقہ سامان
فون نمبر: 047-6212750 Mob: 0300-7705078
Email:fbhomoe@hotmail.com
سراج مارکیٹ آف اقصیٰ روڈ ربوہ (نزد عامر کلر لیب)